افغانستان نازک موڑ پر

حالات حاضرہ

اینڈری آنالنزڈی' مائیکل بیلن

...ے سے انحراف کرر کھا ہے۔ ہمیں پرامید ہونا چاہئے کہ ...بہتری دیکھنے کو ضرور ملے گی۔ ایک جابرانہ طرز حکومت ...تام پذیر ہو چکی ہے۔ دو کامیاب لویہ جرگوں کے منعقد ...نے کے نتیجے میں ایک عبوری حکومت اور نئے آئین کی ...ثیق کی نوید ملی ہے۔ گزشتہ ہفتے افغان عوام نے اپنے پہلے ...ہوری صدر کے انتخاب کیلئے ووٹ ڈالے۔ اب سالانہ ...رح ترقی 20 فیصد سے بڑھ کر 30 فیصد ہو گئی ہے' جبکہ ...لیمی اداروں میں داخلہ میں تین گنا اضافہ ہو گیا ہے' جو ...جنگ سے قبل بہت کم تھا یعنی سکولوں میں طلبہ و طالبات کی تعداد بہت کم ہوا کرتی تھی۔

ابھی یہ ملک خانہ جنگی و افراتفری کا شکار چلا آرہا ہے۔ کچھ تو جابرانہ حکومتی وجوہ رہی ہیں اور دوسرا سنگین حالات سے سامنا رہا ہے۔ کسی نے بھی معاشی ترقی یا شہریوں کی جان و مال کے تحفظ کا ماحول پیدا کرنے کی کبھی کوشش نہیں کی۔ ملیشیا کی تعداد گھٹ کر 90 ہزار ہو گئی ہے' اسے غیر فعال بنانے کی کوششیں کی جاتی رہی ہیں۔ اب خوش قسمتی سے سرکاری سکیورٹی فورسز کی تعداد بڑھ رہی ہے۔ اب افغان فوج میں 15 ہزار فوجی دستے اور 28 ہزار پولیس نفری ہے۔

ان دستوں نے ہرات کے قریب مغربی علاقے میں بگڑتے ہوئے حالات کو اس مرتبہ گرمیوں کے موسم میں بہت اچھے طریقے سے قابو کر لیا تھا' لیکن یہ بھی حقیقت ہے کہ دیہاتوں میں رہنے والے 80 ہزار لوگ کرزئی حکومت کے احاطے سے باہر ہیں۔

تعمیر نو اور دوسری سرگرمیوں میں حصہ لینے والے کارکنوں پر حملے کیے گئے ہیں' جن میں خدمت گزار طبقہ ڈاکٹر بھی شامل ہے۔ ان حملوں سے ڈر کر وہ لوگ واپس اپنے اپنے ملک پلٹنے پر مجبور ہو گئے ہیں' حالانکہ ڈاکٹروں کا طبقہ ایسا ہے جو سرحدوں سے ماورا مخلوق کی خدمت کرتا ہے۔ تقریباً بیس ہزار امریکی فوجی دستے افغانستان کے جنوب میں طالبان کے خلاف جنگ کرتے رہے ہیں۔

2003ء میں 12 امریکی فوجی موت کے گھاٹ اتار دیئے گئے تھے۔ اس کے بعد اس سال 32 امریکی فوجیوں کو جان سے ہاتھ دھونا پڑا۔ گزشتہ تین برسوں میں اب تک کل 100 امریکی فوجی لقمہ اجل بن چکے ہیں۔ اس سال امریکیوں کے زیادہ مرنے سے ظاہر ہوتا ہے کہ طالبان مختلف علاقوں میں اپنے آپ کو منظم کر رہے ہیں۔

اقوام متحدہ نے ایک سال قبل نیٹو فوجی دستوں کو دارالحکومت کابل سے ہٹ کر دوسرے علاقوں میں سرایت کرنے کی اجازت بھی دے دی تھی' لیکن بین الاقوامی فوج نے اپنی توجہ کابل پر ہی مرکوز کر رکھی ہے۔ پانچ صوبوں میں صرف چند فوجی تعینات کیے گئے ہیں۔ افغانستان میں تحفظ کا ماحول پیدا کرنے کے ضمن میں نیٹو نے عارضی طور پر بین الاقوامی فوجوں کی تعداد 65 سو سے بڑھا کر 10 ہزار کرنے کی اجازت دے دی تھی۔ یہ فیصلہ صدارتی انتخابات کے دوران حالات کو قابو میں رکھنے کیلئے کیا گیا' لیکن ابھی مزید فوجی دستوں کی ضرورت ہے۔

عدم تحفظ کے باعث افغانستان کی معاشی حالت اچھی نہیں ہے۔ یہ اگرچہ 2001ء کے بعد بہتر ہوئی ہے' لیکن ابھی کمزور ہے۔ اس کی وجہ کم انفرادی آمدنی بھی ہے جو سالانہ تقریباً 250 ڈالر ہے۔ یہ افریقہ کے ممالک سے بھی کم ہے۔ سالانہ بین الاقوامی امداد اب

میرے ہم وطن مجھے طوائف کہتے ہیں

اظہار خیال

حمیدہ غفور

جنس کے بغیر تصور کی جاتی ہیں کیونکہ یہ مردوں کے لحاظ سے آزاد ہیں۔ ایک مغربی افغانی نژاد ہونے کے ناتے مجھے اس طرح کے کسی تجربہ سے واسطہ نہیں پڑا تھا۔ میرا تعلق ایک ایسے خاندان سے تھا جو بادشاہ ظاہر شاہ کے حامیوں میں سے تھا اور 1901ء میں کمیونسٹ حملوں سے پہلے فرار ہونے میں کامیاب ہو گیا تھا۔ میں تو صرف مغربیت پسند ہوں اور کابل میں اپنی ماں کے رہنے والے رشتہ داروں کو کھلے لباس میں رہنے کو کبھی محسوس نہیں کیا' جن کی اکثریت نوکریوں میں مشغول ہے۔

میں صرف وہ نہیں ہوں جس کو اس طرح کا استقبالیہ ملا بلکہ طالبان کے تین سال بعد کابل نوجوان افغانیوں کیلئے ایک پرکشش مقام بن چکا تھا کیونکہ وہ لوگ جنہوں نے پردیس میں جنم لیا یا کابل میں جنم لیا اور پردیس میں پلے بڑھے' اس لئے ان کو اپنی دھرتی دیکھنے کی حسرت تھی اور یہاں ان کی شناخت مسئلہ بن گئی تھی۔ حالیہ دنوں میں ایک دوست نے مجھے کھانے پر مدعو کیا جو کیلی فورنیا میں پیدا ہوئی تھی اور دعوت کے دوران ہم ایک دوسرے سے اپنے ان مسائل پر گفتگو کرتے رہے اور اپنے تجربات کا تذکرہ کرتے رہے۔

"اس نے کہا جیسے ہی جہاز فضا میں بلند ہوا میں نے دیکھا کہ میں اپنے دیس میں ہوں۔ میں نے یہاں پہنچتے ہی دھرتی کو چوما اور مجھے احساس ہوا کہ میری ملکیت بھی کچھ ہے۔" جب لوگ میرے بارے میں سرگوشیاں کرتے ہیں تو مجھے میرے کلچر سے گھن آنا شروع ہو جاتی ہے۔ یہ مردوں سے کیسے آزادی سے بات چیت کر رہی ہے؟ لوگ اس طرح کی باتیں کرتے ہیں۔ اگر میں ان سے بات نہ کروں تو لوگ کہتے ہیں کہ یہ مغرور ہے اور خود کو ہم سے بہتر سمجھتی ہے کیونکہ کینیڈا میں پلی بڑھی ہے۔

میری دوہری شناخت نے امریکی امداد سے بنے ہوئے افغانی جرنیلوں کو حیران کر دیا جب میں نے ان کا انٹرویو کیا۔ ان کی طبعی تاریخ اس کی گواہی دیتی ہے کہ ایک اخباری نمائندہ میں ان کی دلچسپی بہ نسبت اپنی سرحدوں کے تحفظ سے زیادہ تھی۔ "تم اپنے خاوند سے کیوں بچے جنم نہیں دیتیں؟ کیا تمہارے ساتھ کوئی طبی مسئلہ ہے؟ ایک جنرل چیخا اور اس کے دو ساتھی مجھ پر ٹکٹکی باندھ کر دیکھ رہے تھے۔ کس نے تم کو افغانستان آنے کی اجازت دی؟ تمہارا خاندان تمہارے بچے نہ ہونے کے بارے میں کیا سوچتا ہے؟"

جب ان کی باتیں حد سے تجاوز کر گئیں تو میرے دل میں آیا کہ میں انہیں بتادوں کہ میں افغان ہوں' لیکن ایک افغان دوست کی وجہ سے خاموش رہی۔ میرا خیال تھا یہ کہنے سے ان کی توجہ مجھ سے مبذول ہو جائے گی' لیکن اس سے مزید مسائل پیدا ہوں گے۔ لہٰذا میں نے اس بات کو بھلا دیا کہ میں افغانی ہوں اور ہمیشہ مترجم کے ساتھ لوگوں کے انٹرویو کرتی رہی۔ اگرچہ کہ میں زبان پر مکمل عبور رکھتی تھی تب مجھے پتہ چلا افغانی عورتیں ٹوپی والا برقعہ کیوں پہنتی ہیں اور سر سے پاؤں تک کیوں ڈھکی ہوتی ہیں۔ کابل میں ایک سال کے عرصہ تک میں نے بغیر پردہ کوئی خاتون نہیں دیکھی اور اگر کوئی عورت بغیر دوپٹے کے نظر آجائے تو لوگ اس پر ایسی آوازیں کستے ہیں کہ ایسا لگتا ہے جیسے عورتیں ان کی سوسائٹی کا حصہ ہی نہیں ہیں۔

افغانستان کی عورتیں عجیب مخلوق ہیں کیونکہ تفریق کا عمل بچپن سے ان کے حصے میں ہوتا ہے اور ... ان کیلئے مخصوص کر دیئے گئے ہیں۔ ان کی شادیاں ... سال کے بعد کر دی جاتی ہیں۔ چونکہ سکول علیحدہ علیحدہ ہیں' اس لئے مخالف جنس اکٹھے نہیں ہو سکتے' لیکن ... اس میں فرق آرہا ہے۔ جو ٹیکنالوجی کی مرہون منت ہے۔ اب بہت سے افغان جوان اور نوجوان رقم بچا ... موبائل خرید لیتے ہیں تاکہ اپنے گھر والوں سے بچ کر ... دوسرے سے رابطہ کر سکیں۔ ایک نوجوان ایسے ہی ... نمبر ڈائل کر دیتا ہے اور اسے امید ہوتی ہے کہ شاید ... نسوانی آواز سنائی دے۔

ایک افغان دوست نے بتایا اکثر اس طرح کا م... جاتا ہے اور لڑکا' لڑکی مل جاتے ہیں۔ مغربی بڑھتی ہیجان خیزی صرف اس چیز کا پرچار کرتی ہے کہ دنیا ... رہنے والی خواتین صرف جنسی خوشی کیلئے ہیں۔ ... امریکی دوست سے ایک مرتبہ ایک پاکستانی نے پوچھا ... لوگ کہتے ہیں تمام مغربی صحافی خواتین طوائفیں ہیں۔ کیا کہتی ہیں آپ؟ مجھے اس بات کا احساس اس ... ہوا جب پچھلی گرمیوں میں جرمن لوگوں نے پار اگلا ... ایسوسی ایشن افغانستان کا افتتاح کیا۔ مجھے انہوں ... اور میں نے دعوت قبول کر لی۔

وہاں سو سے زیادہ مرد جمع تھے' کوئی عورت ... تھی۔ وہ صرف اس چیز کو دیکھنے کیلئے آئے تھے کہ کچھ ... چوٹی سے جمپ لگائیں گے اور وہ اس منظر کو دیکھنا چا... اور ایک عورت کو پیرا گلائیڈ دیکھ کر ان کی حیرت ... گئی۔ یہ ان کیلئے بالکل نئی بات تھی۔ بلاشبہ وہ نہیں جا... کہ وہ جو کچھ کہہ رہے ہیں میں سمجھ سکتی ہوں۔ ان ... ایک نے مجھ پر پتھر پھینکا اور کہا عورت میرے کپڑ... اس کے بعد کے کلمات اور بیانات زیادہ ہتک آمیز ... کیا سمجھتے ہو اس کی قیمت بازار میں چینی طوائف ... ایک نے پوچھا اور باقی سب ہنس پڑے۔

افغانستان کا صدارتی الیکشن

ثروت جمال اصمعی

افغانستان کے پہلے صدارتی الیکشن کی تاریخ یعنی نو اکتوبر کی آمد میں کم وبیش پانچ ہفتے رہ گئے ہیں لیکن اس کے لیے سازگار ماحول مہیا ہونے کے کوئی آثار دور دور تک نظر نہیں آتے۔ جرائم، منشیات اور بدامنی سے پاک جس افغانستان کو تین سال پہلے کھلی جارحیت کے ذریعے فتح ...

تحریر میں موجودہ افغانستان میں خواتین کو درپیش ہولناک مسائل کا ذکر کرتے ہوئے افغانستان کے مجموعی حال زار اور ...

ڈونلڈ رمسفیلڈ نے اپنے حالیہ دورۂ کابل کے موقع پر ارشاد فرمایا کہ "ہر بار جب میں یہاں آتا ہوں تو حیرت انگیز ترقی ہوتی دیکھتا ہوں سڑکوں پر زندگی ہے، نئے نئے اسٹور اور کیوسک کھل رہے ہیں، کاریں دوڑ رہی ہیں۔" ماٹک وٹنی کا ...